کیا 14 شعبان مرحومین کی عید ہوتی ہے اور اس دن روحیں گھروں میں آتی ہیں؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Aqs-723 تاریخ: 18-05-2016

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ لوگوں میں مشہور ہے کہ 14 شعبان المعظم فوت شدہ افراد کی عید ہوتی ہے اور اس کو مردہ عید کہتے ہیں اور روحیں اپنے گھروالوں کے پاس آتی ہیں، اسی وجہ سے مختلف انواع کے کھانے بنا کر لوگ فاتحہ وغیرہ کا اہتمام بھی کرتے ہیں۔ اس بارے میں آپ رہنمائی فرمائیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

14 شعبان المعظم کو فوت شدہ افراد کے لیے عید کا دن کہنے کی شرعاً کوئی اصل نہیں اور روحوں کا گھروں پر آنے کے بارے میں بعض روایات میں منقول ہے کہ شب براءت، عید کے دن، جمعہ اور عاشورہ وغیرہ ایام میں روحیں اپنے گھروں کی طرف آتی ہیں اور ان سے ایصال ثواب کا تقاضا کرتی ہیں، لہذا اس دن فاتحہ کا اہتمام کر کے ایصال ثواب کرنا بھی جائز و مستحسن عمل ہے۔

یاد رہے کہ ایصال ثواب کے لیے مختلف کھانوں کا اہتمام کرنا ضروری نہیں ہے، بلکہ صدقہ خیرات، اسی طرح غریبوں کی مدد یا کسی بھی طرح کے نیک اعمال (تلاوت قرآن پاک،

نوافل، درود شریف، ذکر اللہ وغیرہ) کرکے بھی ایصالِ ثواب کیا جاسکتا ہے اور جو کھانے کا انتظام کرکے فاتحہ دلاتے ہیں، وہ بھی جائز و مستحب ہے اور اس میں کوئی ممانعت نہیں۔

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فتاویٰ رضویہ میں فتاویٰ امام نسفی کے حوالے سے لکھتے ہیں: ”ارواح المومنین یاتون فی کل لیلۃ الجمعۃ و یوم الجمعۃ ۔۔۔“یعنی بے شک مسلمانوں کی روحیں ہر جمعہ کی رات اور دن کو اپنے گھر آتی ہیں۔

آگے خزانۃ الروایات کے حوالے سے لکھتے ہیں: ”عن ابن عباس اذا کان یوم عید او یوم جمعۃ او یوم عاشوراء و لیلۃ النصف من الشعبان تاتی ارواح الاموات یقومون علی ابواب بیوتھم فیقولون ھل من احد یذکرنا ھل من احد یترحم علینا ھل من احد یذکر غربتنا“یعنی ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، جب عید، جمعہ یا عاشورہ کا دن یا شب براءت آتی ہے، تو میتوں کی روحیں اپنے گھروں کے دروازوں پر کھڑی ہوتی ہیں اور کہتی ہیں کہ کیا کوئی ایسا ہے، جو ہمیں یاد کرے، ہم پر رحم کھائے اور ہماری بے آسودگی یاد کرے۔ (فتاوی رضویہ، جلد09، صفحہ653، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

نوٹ! فتاویٰ رضویہ، ج 9 میں امام اہلسنت، امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ نے اس موضوع پر مکمل رسالہ بنام ”اتیان الارواح لدیارھم بعد الرواح“ تحریر فرمایا ہے، اس کا مطالعہ مفید رہے گا۔

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری مدنی

10 شعبان المعظم 1437ھ/18 مئی 2016ء

الجواب صحیح

مفتی محمد قاسم عطاری

المفتی دار الافتاء اہلسنت darulifta@dawateislami.net

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے